<u>**Rohtas Mahila College , Sasaram**</u>

Dr. Shahla Bano
Dept of Urdu

Course:-B.A part 3 Hons paper 5th(2019-20)
Book-Maulvi me Abdul haq
Topic:-Maulvi Abdul haq ki tanqeed nigari

Scanned with CamScanner

سوال: مولوی عبدالحق تنقید کے ساتھ ساتھ تحقیق کو بھی آگے بڑھاتے ہیں۔ ان کی تحریروں سے ان کی اس خصوصیت کا جائزہ لیجیے۔

جواب: اردو تنقید کے سلسلہ میں حالی اور شبلی کے بعد مولوی عبدالحق کا نام نمایاں طور پر آتا ہے۔ عبدالحق کی تنقیدی صلاحیت نے ہمیں شعر و ادب کے نئے گوشوں سے روشناس کیا اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے حالی کی طرح تنقید کے بنیادی مسائل سے بحث نہیں کی ہے۔ انہوں نے مشرقی تنقید کے ساتھ ساتھ مغربی اثر کو ضروری نہیں سمجھا۔ شبلی کی طرح الفاظ کی فصاحت و بلاغت اور محاکات کی بحث نہیں چھیڑی بلکہ ان سمتوں سے ہٹ کر عبدالحق کا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے تنقید کی بنیاد اس طرح مضبوط کی کہ تنقید کے ساتھ تحقیق کو ایک لازمی عنصر بنا کر پیش کیا۔ اردو میں عبدالحق کے پہلے جو تنقیدی کاوشیں نظر آتی ہیں ان کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ ناقدوں نے اصل ماخذ کی تلاش اور تفتیش و تحقیق کے بغیر تنقید کی عمارت کھڑی کر دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اردو تنقید جو تذکروں سے شروع ہوئی اور حالی اور شبلی کے ہاتھوں پروان چڑھی بنیادی خامی کا شکار رہ گئی۔ عبدالحق کا خیال یہ ہے کہ ادبی اور سچی تنقید کے لیے فنکار کے ذاتی حالات اس کے سوانح حیات اور اس دور کے دوسرے چھوٹے بڑے واقعات کی خاص اہمیت ہے۔ عبدالحق نے اپنی تحقیقی صلاحیت سے قدیم تذکروں کی خامیاں دور کیں اور تحقیق کے کام کو آگے بڑھا کر تنقید کی راہیں ہموار کیں۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ عبدالحق تنقید نگار سے زیادہ محقق ہیں۔ دراصل وہ یہ محسوس کرتے تھے کہ تنقید سے تحقیق کو الگ نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ شاعر یا فن پارے کی ضروری حقیقتوں کی توضیح نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک اس کا ادبی لطف بھی مکمل نہیں ہو جاتا۔ اس طرح مولوی عبدالحق نے اردو میں ایک طرف تنقید کی بنیاد کو مضبوط کیا اور دوسری طرف تحقیق کا دور

پیدا کرنے کی کوشش کی۔ تحقیق کے میدان میں بلاشبہ عبدالحق کو دوسرے لوگوں پر اہمیت حاصل ہے۔
عبدالحق نے باقاعدہ علم تحقیق پر کوئی کتاب لکھنے کے بجائے اردو ادب میں جتنی
کردہ موضوعات کے تحقیقی نقوش درست کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے علم کا اندازہ اس بات سے
ہوتا ہے کہ انہوں نے اہم موضوعات پر لکھی گئی مختلف کتابوں پر تبصرہ لکھ کر یا ان کے پیش لفظ
میں ان خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے جو ان کتابوں میں موجود ہیں۔ اسی طرح عبدالحق
کا ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ اردو میں تقریظ اور تبصرہ کی نوعیت متعین کی۔ تبصرہ میں جن
عناصر کا ہونا ضروری ہے یا تقریظ میں جن باتوں کی طرف اشارہ کرنا چاہتے ہیں وہ سب عبدالحق
کی تحریروں میں موجود ہے گویا تبصرہ اور تقریظ کو باقاعدہ تنقیدی صنف بنانے میں
عبدالحق کی کارگزاری کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ تنقیدات عبدالحق، مولوی عبدالحق کے ایسے ہی
تبصروں اور تعارفوں کا مجموعہ ہے۔ مضمون میں لسانیات کے سلسلے میں کی کتاب سرگزشت
الفاظ پر بھی تبصرہ ہے۔ ڈراما کی تاریخ سے متعلق لکھی گئی کتاب ناٹک ساگر پر بھی عبدالحق
نے رائے پیش کی ہے۔ نئے اور پرانے تذکرے، اردو زبان کی مختلف تحریکوں اور
شخصیات کے مکتوبات، دیوان غالب کی شرح، شعر و نغمہ غرض مختلف اصناف
کی کتابوں پر عبدالحق نے اپنی رائے پیش کی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس دور کے لحاظ سے
ایک اجنبی انداز میں شاعری کرنے والے شاعر ن۔م۔ راشد کے مجموعہ کلام ماورا پر بھی
مولوی عبدالحق نے اپنے خیالات پیش کیے ہیں۔ عبدالحق علمی اہمیت رکھنے والے مہذب اور
باوقار شخصیت کے اہل قلم تھے۔ انہوں نے ہر جگہ اپنی تنقیدی رایوں کو بے باکی کے ساتھ
پیش تو کیا ہے لیکن کسی کی خامی پر مضحکہ الفاظ بیان کر کے اس کی توہین کی کوشش
نہیں کی۔ انہوں نے اپنے مزاج کے خلاف ن۔م۔ راشد کا شعری مجموعہ پڑھا تو

Scanned with CamScanner

جو غلطیاں تھیں ان پر نشاندہی کی ۔ لیکن شاعری کے نئے تجربات کے خلاف دوسرے بزرگوں ~~کے خوف~~ کی طرح کوئی بات نہیں کہی ۔ عبدالحق کے تنقیدی ادب سے اندازہ اس طرح ہوتا ہے کہ وہ شعری تخلیقات کے حسن کو مختلف عہد میں دیکھنے کے قائل نہیں ۔ انہوں نے اپنا یہ خیال صاف لفظوں میں ظاہر کیا ہے کہ :

" ادب میں نیا اور پرانا کوئی شئے نہیں جس ادب
میں تازگی جدت اور گہرائی ہے خواہ وہ دو ہزار پہلے
کا کیوں نہ ہو نیا ہے اور وہ ادب جس میں یہ خوبی نہیں
خواہ وہ آج ہی کا لکھا ہوا کیوں نہ ہو پرانا ہے ۔"

عبدالحق کی اس رائے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ دوسرے ناقدین کی طرح شعر و ادب کو شعری خانوں میں نہیں بانٹتے ۔ ان کے پیش نظر فن پاروں میں فنی دلکشی تاثر اور دائمی خصوصیات کی حامل اقدار کا ہونا ضروری ہے ۔

عبدالحق اپنے خیالات کے اظہار میں بے باک ہیں انہوں نے اس زمانے میں جب جوش کی شاعری کا عام طور پر شہرہ تھا ، جوش کے مجموعہ روح ادب اور آیات و نغمات پر تبصرہ کیا ہے اور انہوں نے اپنے تبصرہ میں جوش کی شاعری کے اس عیب کی
~~عبدالحق اپنے خیالات کے اظہار میں بے باک ہیں انہوں نے اس زمانے میں جب جوش~~
~~کی شاعری کا عام طور پر شہرہ تھا ،~~ طرف توجہ دلائی ہے ۔ جس کا احساس مجھ کو بہت بعد میں ہوا انہوں نے مطالعہ میں اس بات کو ظاہر کیا ہے ۔ جوش اپنی کتاب میں تکلف اور تصنع سے کام لیتے ہیں ۔ وہ الفاظ کے طمطراق سے ہماری آنکھیں خیرہ کرنا چاہتے ہیں ۔ اس کے علاوہ وہ کوشش لفظوں سے جو تصویر بناتے ہیں وہ حد درجہ بے جان اور ناقص لفاظی ہے ۔ عبدالحق نے سب

پہلے جوش کی شاعری کی اس خامی پر توجہ دلائی ہے ۔ جوش کی شاعری میں فکر و فقدا
سب سے پہلے نے کی ۔ غرض تحقیق اور تنقید دونوں میدانوں میں عبدالحق کا کارنامہ اپنے
معاصرین میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے ۔ کمال یہ ہے کہ عبدالحق نے مختلف اصناف اد
کی کتابوں پر تبصرہ کرتے ہوئے یا تقریظ لکھتے ہوئے ان تمام اصناف سے اپنی گہری دلچسپی
اور وسیع علم کا مظاہرہ کیا ہے ۔ مولوی احمد دین کی کتاب سرگزشت الفاظ جو اپنی نوعیت کی
واحد کتاب ہے اور جو حد درجہ تکنیکل ہے عبدالحق نے اس کی خامیوں کی طرف بھی اشارہ کیا ہے ۔
انہوں نے مصنف اور بیجا دی واقفیت کے لیے وضاحت ، جلاب ، متوالہ اور دوسرے بہت سارے
الفاظ کے صحیح معنی متعین کیے ہیں ۔ عبدالحق نے تنقیدی کارناموں کو بھی موضوع بحث بنایا
ہے ۔ انہوں نے محی الدین قادری زور کی کتاب روح تنقید پر تفصیل سے بحث کی ہے
اس تحریر میں مولوی عبدالحق نے ایک ایسی حقیقت کو پیش کیا ہے جس سے شعر و ادب اور
تنقید و تبصرہ کے سلسلہ میں ان کی منکرانہ صلاحیت کا قائل ہونا پڑتا ہے ۔ تنقیدی و تخلیقی
صلاحیت کا ~~قائل ہونا پڑتا ہے~~ ذکر کرتے ہوئے وہ ایک جگہ لکھتے ہیں :

" اصل یہ ہے کہ تنقید پر کتابیں پڑھنے سے تنقید نہیں
آتی بلکہ اعلیٰ درجے کا علوم اور اعلیٰ پایہ کی تنقیدیں
پڑھنے سے اس کا ذوق پیدا ہوتا ہے ۔"

یہ ایک ایسا جملہ ہے جس میں عبدالحق نے ایک نہایت اہم بات بیان کر دی ہے ۔ اس جملے
سے تحقیق کے اس درجے کی ترقی کی طرف اشارہ ہوجاتا ہے جسے ہم تخلیقی تنقید کہتے ہیں ۔ مولوی عبدالحق اس
بات کے قائل ہیں کہ تنقید کے لیے خارجی علم کے ساتھ ساتھ رجحان ، میلان اور ذوق تنقید کی بھی ضرورت
ہے ۔ اس طرح تنقید خارجی طور پر نہیے ہوئے کسی لوجھ اور اس کے ذوق سلیم کی وجہ سے وسیع تر
اور مکمل ہو سکتی ہے ۔ غرض اس کتاب کے مختلف تبصروں میں عبدالحق کی شخصیت ان کے سوچنے سمجھنے کا انداز
ان کا تنقیدی رویہ اور ان کا تحقیقی علم ظاہر ہو جاتا ہے ===

Scanned with CamScanner